سوال

(58) کیا دیہاتوں اور سفر میں بھی نماز عید ادا کرنا مشروع ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دفعہ میں اپنے ملک افریقہ کی ایک بستی ریف میں گیا۔ اتفاق سے وہاں عید الاضحی کا دن آگیا۔ میں نے مردوں، عورتوں سب لوگوں کو دیکھا کہ وہ قبروں کی زیارت کے لیے ایک مقبرہ کی طرف رواں دواں ہیں۔ عید کے دن صبح کو مجھے یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ سب حاضرین مقبرہ میں نماز ادا کرنے جارہے ہیں۔ ان کے آگے آگے ایک بوڑھا تھا، جنے اس سے سب کو نماز پڑھائی۔ ایک میں باقی رہ گیا۔ جو کچھ میں نے دیکھا تھا اس پر حیران وپریشان کھڑا تھا۔ ان کے ساتھ میں نے یہ نماز نہیں پڑھی جسے وہ نماز عید کا نام دیتے تھے ایسی نما ز کے متعلق اسلام کا کیا حکم ہے؟ یہ خیال رہے کہ اہل الریف، جہاں میں گیا تھا، وہاں نہ کوئی مسجد ہے اور نہ جامع ... یہ لوگ خیموں میں ایک دوسرے سے الگ الگ رہتے ہیں۔

نوٹ: یہ جو میں نے کہا ہے کہ انہوں نے مقبرہ میں نماز پڑھی تو اس کا مطلب ہے کہ مقبرہ کے قریب نماز پڑھیل جو قبروں سے کافی دور تھا۔ محمد۔ ع۔ ا۔ تونس

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

الحمد للہ رب العالمین۔ نماز عید صرف شہروں اور بستیوں میں قائم کی جاتی ہے۔ اس کا چھوٹے چھوٹے دیہاتوں اور سفر میں قائم کرنا شروع نہیں۔ یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ مجھے کچھ یاد نہیں پڑتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سفر میں یا کسی چھوٹے سے گاؤں میں عید کی نماز ادا کی ہو۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجتہ الوداع ادا فرمایا تو آپ نے نماز جمعہ نہیں پڑھی حالانکہ وہ دن جمعہ کا دن تھا۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں عید کی نماز بھی نہیں پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں صحابہ رضی اللہ عنہم جو کہ مجسم خیر وسعادت تھے، نے بھی نماز عید نہیں پڑھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 75